سوال

(154)مسکین اور فقیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس مسکین کی کیا تعریف ہے جسے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟ نیز مسکین اور فقیر میں کیا فرق ہے؟ دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسکین وہ فقیر ہے جس کے پاس بقدر کفایت مال نہ ہو اور فقیر وہ ہے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔ یہ دونوں ان مستحقین زکوٰۃ میں سے ہیں جن کا حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ میں ذکر ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقـٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسـٰكينِ وَالعـٰمِلينَ عَلَيها ... ٦٠ سورة التوبة

''صدقات (یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان زکوٰۃ کا حق ہے۔''

جس کے پاس اس قدر مال ہو جو اس کے کھانے پینے، پہننے اور رہنے سہنے کی ضرورت کے لیے کافی ہو، خواہ اسے یہ مال وقف سے حاصل ہوتا ہو یا کاروبار سے یا ملازمت سے، تو اسے فقیر و مسکین نہیں کہا جا سکتا اور نہ ہی اسے زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ130

محدث فتویٰ